الجامعۃ البنوریۃ العالمیۃ
پی او بکس نمبر: ۱۰۶۹۸ سائٹ کراچی پاکستان

دار الافتاء والقضاء

⊙ Email: darulifta@gmail.com ⊙ Web: http://fatawa.binoria.org ⊙ Ph: +92-21-2560300\2560400 ⊙ Fax: +92-21-2564586

Name :> Sulemaan
Address :> South Africa
Sebject :> janaiz
Serial No :> 4025
Fatwa No :> 37847
Date :> 16/3/2008
Email :>

Question :>
What does the Islamic Scholars say about a person who died and he was the only muslim in his family,His Hindu relatives buried him in their Shamshaan Bhoomi,Now can we go to their shamshaan (graveyard) and recit Surah Yasin and make dua?

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام ایسے شخص کے بارے میں جس کا انتقال ہو گیا اور وہ
اپنے خاندان میں صرف اکلوتا مسلمان تھا۔ اسکے ہندو رشتہ داروں نے اسے
شمشان بھومی میں جلا دیا۔ کیا اب ہم اس شمشان بھومی میں میت
کیلئے یٰسین شریف پڑھنے اور دعا کرنے کیلئے جا سکتے ہیں؟

سلیمان / ساؤتھ افریقہ

الجواب حامداً ومصلیاً

صورت مذکورہ میں ایصال ثواب کیلئے شمشان جانا ضروری نہیں
بلکہ وہاں جانا تشبہ بالہنود کی وجہ سے جائز بھی نہیں اسلئے اپنے مقام پر
رہتے ہوئے جسقدر ہو سکے بدنی اور مالی عبادات کا اہتمام کر کے مرحوم
مرحوم کیلئے ایصال ثواب کرنا چاہئیے۔

فی الدر: وفی البحر من صام او صلی او
تصدق وجعل ثواب عمله لغيره من
الاموات والاحياء جاز ويصل ثوابها
اليهم عند اهل السنة والجماعة - ص ۲۴۳/۲

واللہ اعلم بالصواب
محمد آصف کان اللہ لہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۱۴ ربیع الاول / ۱۴۲۹ھ

الجواب صحیح
عبداللہ شوکت کان اللہ لہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ
۱۴ ربیع الاول ۱۴۲۹ھ

الجواب صحیح
بندہ سیف ...
دار الافتاء جامعہ بنوریہ
۱۶ ربیع الاول ۱۴۲۹ھ

دار الافتاء
۳۷۸۴۷
30/3/08